



سوال

(237) مرحوم کے ورثاء ایک بیوی، ایک بیٹا اور تین بیٹیاں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ بنام علی بخش فوت ہو گیا جس نے ورثاء میں سے ایک بیوی اور ایک بیٹا حمزہ اور تین بیٹیاں نورخاتون، مریم، رحمت اس کے بعد علی بخش کی بیوی فوت ہو گئی جس نے ورثاء میں سے حقیقی بھائی حمزہ خان اور انجانی بھائی صالح اور حقیقی بہن نورخاتون چھوڑے۔ شریعت کے مطابق بتائیں کہ ہر ایک کو کتنا حصہ ملے گا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیے کہ سب سے پہلے میت کی ملکیت سے کفن و دفن اور قرضہ اور وصیت (اگر ہو تو) اس کو ثلث مال سے پورا کیا جائے گا اس کے بعد مستقول جائیداد خواہ غیر مستقول کو ایک روپیہ قرار دے کر ورثاء میں اس طرح تقسیم کی جائے گی۔

فوتی علی بخش کل ملکیت ایک روپیہ

ورثاء: بیوی 2 آنہ، بیٹا حمزہ 5 آنہ، 1/5 پائی۔ تین بیٹیاں 2 آنے 3/9 پائی ہر ایک کو اس کے بعد فوت ہونے والی اس کی بیوی کی رقم کو ایک روپیہ قرار دیا گیا۔

ورثاء: بیٹا حمزہ 4 پائی 5 آنہ، بیٹا صالح 4 پائی 5 آنہ، بیٹی رحمت 8 پائی، 2 آنہ۔ بیٹی نورخاتون 8 پائی، 2 آنہ۔

اس کے بعد فوت ہونے والی مسما رحمت کی کل ملکیت کو ایک روپیہ قرار دیا گیا۔

ورثاء: حقیقی بھائی 10 آنے 8 پائی، انجانی بھائی محروم۔ حقیقی بہن 5 آنہ 4 پائی۔

جدید طریقہ تقسیم اعشاریہ فیصد نظام



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ

میت علی بخش کل ملکیت 100

یٹا ہدایت علی 40

بیوی = 1/8 = 12.5 یٹا حمزہ عصبہ 35

3 بیٹیاں عصبہ 52.5 فی کس 17.5

میت زوجہ کل ملکیت 12.5

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 644

محدث فتویٰ